سوال

(859) کیا کوئی آیت منسوخ بھی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال ناسخ ومنسوخ سے متعلق ہے۔

'اَلشَّیۡخُ وَالشَّیۡخَۃُ إِذَا زَنَیَا فَارۡجُمُوۡہُمَا الۡبَتَّۃَ' (مسند احمد، رقم: ۲۱۲۰۷، سنن ابن ماجہ، بَابُ الرَّجۡمِ، رقم: ۲۵۵۳)

کیا یہ کوئی منسوخ آیہ ہے اگر منسوخ ہے تو اس کی ناسخ آیہ کون سی ہے؟ کیا کوئی بھی آیت ہے جو اس طرح منسوخ ہوئی۔ ملاحظہ: میرا سوال رجم کے بارے میں نہیں ہے ناسخ منسوخ کے بارے میں ہے؟ (فاروق، سمن آباد) (۱۵ جون ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نسخ کی تین صورتیں ہیں:

1... آیت اور اس کا حکم دونوں منسوخ ہوں۔ جیسے بعض روایتوں میں آیا ہے ''سورۃ احزاب''، ''سورۃ بقرۃ'' کے برابر تھی۔ اب صرف نصف پارہ رہ گئی باقی اٹھائی گئی۔

2... آیت باقی رہے اور اس کا حکم اٹھا لیا جائے جیسے وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ... الخ (النساء: ۱۵)

یہ آیت باقی ہے اور اس کے حکم کو منسوخ کرکے دڑے لگانے یا سنگسار کرنے کا حکم بھیج دیا، چناں چہ اس آیت میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کوئی اور راستہ نکال دے یعنی حکم اتار دے۔

3... کہ آیت اٹھ جائے اور حکم باقی رہے اس کی مثال سنگسار کرنے کا مسئلہ ہے۔ ''سورۃ احزاب'' میں یہ آیت تھی

{اَلشَّیۡخُ وَالشَّیۡخَۃُ... الآیۃ} (تفسیر ابن کثیر)

یہ آیت قرآن میں نہیں لیکن حکم باقی ہے۔

مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو! (الاتقان فی علوم القرآن : ۲/۲۴)

اس آیت کی تلاوت کیوں اٹھی جب کہ حکم باقی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتح الباری : ۱۲/۱۴۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:586

محدث فتویٰ